شیوسینا ریاست میں سیاسی بھونچال لائے گی

اپنی طاقت کو بنائے رکھنے کیلئے ادھوٹھاکرے نے بی جے پی کو گھیرنے کا کام شروع کردیا

ممبئی (اسٹاف رپورٹر) اقتدار کے اہم کردار بن کر ابھرنے والی شیوسینا میں ٹکراؤ ہوگی۔ یہ کہنا یہاں سے ۲۳ جنگل ملنے کے بعد ہی ہوا ہے کہ تین ماہ کی ۳۰ سالہ پرانی بھاجپا نے بی جے پی سے اپنا ناتہ توڑ لیا ہے۔ اس کے بعد سے شیوسینا میں کافی ہلچل ہے۔ اس کے اعلان کے مطابق شیوسینا اب ریاست اور مرکز کے دو کوٹا پالیسی پر کام کرے گا اعلان کیا ہے اسی کا ایک حصہ ہے کہ شیوسینا نے اب اپنے مرکز وزیر پریش راوت کو استعفیٰ دلوا دیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ شیوسینا چیف ادھوٹھاکرے نے ریاست اور مرکز میں اقتدار پر رسوخ کی پہنچ کر اب بی جے پی کے ساتھ اقتدار کی تقسیم پر باہمی اتفاق رہا ہے۔ حالانکہ بی جے پی نے شیوسینا کے ساتھ اقتدار کرنے کیلئے کئی مرتبہ سمجھوتہ کی پیش کش کی ہے لیکن ادھوٹھاکرے کیلئے کوئی بات نہیں مانی گئی۔ جس کے بعد ہی اتحاد کیلئے ماحول بھی بدل رہا ہے۔ اب ایسا لگ رہا ہے کہ اس وقت ادھوٹھاکرے کی پارٹی بی جے پی کو کمل کی طرح ہی کاٹنے کی تیاری کر رہی ہے۔ شیوسینا کو اس بات کا احساس ہے کہ